23/2

مَكْرُوْهَاتُ الدُّعَاءِ وَ مَمْنُوْعَاتُهَا

دعا میں مکروہ اور ممنوع امور

مسئلہ 57 دعا میں اشعار پڑھنا، ہم وزن اور پر تکلف الفاظ استعمال کرنا مکروہ ہے۔

عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ حَدِّثِ النَّاسَ كُلَّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَاِنْ اَبَيْتَ فَمَرَّتَيْنِ فَاِنْ اَكْثَرْتَ فَثَلَاثَ مِرَارٍ وَ لَا تُمِلَّ النَّاسَ هٰذَا الْقُرْآنَ وَ لَا اُلْفِيَنَّكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَ هُمْ فِي حَدِيْثٍ مِنْ حَدِيْثِهِمْ فَتَقُصُّ عَلَيْهِمْ فَتَقْطَعُ عَلَيْهِمْ حَدِيْثَهُمْ فَتُمِلُّهُمْ وَلٰكِنْ اَنْصِتْ فَاِذَا اَمَرُوْكَ فَحَدِّثْهُمْ وَ هُمْ يَشْتَهُوْنَهُ وَانْظُرِ السَّجْعَ مِنَ الدُّعَاءِ فَاجْتَنِبْهُ فَاِنِّي عَهِدْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَ اَصْحَابَهُ لَا يَفْعَلُوْنَ اِلَّا ذٰلِكَ الْاِجْتِنَابَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [1]

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ''ہر جمعہ میں ایک بار لوگوں کو وعظ کیا کرو۔ اس سے زیادہ چاہو تو دو بار اور اگر اس سے بھی زیادہ چاہو تو تین بار لیکن (اس سے زیادہ مرتبہ وعظ کر کے) لوگوں کو قرآن سے اکتاؤ نہیں نہ ہی ایسا کرو کہ لوگ اپنی باتوں میں لگے ہوں اور تم انہیں جا کر وعظ سنانے لگو۔ ان کی باتوں کا سلسلہ منقطع کر کے انہیں قرآن سے دور نہ کرو بلکہ خاموش رہو۔ جب وہ درخواست کریں تو انہیں وعظ سناؤ، جب تک وہ خواہش رکھیں۔ اور دیکھو! دعا میں ہم وزن اور پر تکلف الفاظ استعمال کرنے سے پرہیز کرو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اس سے ہمیشہ پرہیز کرتے دیکھا ہے۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 58 دعا میں غیر ضروری باتیں کرنا مکروہ ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رضي الله عنه سَمِعَ ابْنَهُ يَقُوْلُ : اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْقَصْرَ الْاَبْيَضَ عَنْ

[1] کتاب الدعوات ، باب ما یکرہ من السجع

يَمِيْنِ الْجَنَّةِ اِذَا دَخَلْتُهَا فَقَالَ اَىْ بُنَىَّ سَلِ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَ عُذْ بِهٖ مِنَ النَّارِ فَاِنِّىْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ ((سَيَكُوْنُ قَوْمٌ يَعْتَدُوْنَ فِى الدُّعَاءِ)) رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ❶ (صحيح)

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے ''اے اللہ! میں تجھ سے جنت میں داخل ہوتے ہوئے جنت کے دائیں طرف سفید محل کا سوال کرتا ہوں۔'' تو کہا، اے بیٹے! اللہ سے (صرف) جنت کا سوال کر (جنت کی باقی تمام نعمتیں ازخود اس میں آجائیں گی)۔ اسی طرح آگ سے پناہ مانگ (باقی عذابوں سے پناہ بھی اس میں آجائے گی) میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے ''بعض لوگ دعا کرنے میں زیادتی سے کام لیں گے۔'' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 59 اپنے گناہوں کی سزا دنیا میں پانے کی دعا کرنا مکروہ ہے۔

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَادَ رَجُلاً مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَدْ خَفَتَ فَصَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((هَلْ كُنْتَ تَدْعُوْ بِشَىْءٍ اَوْ تَسْأَلُهٗ اِيَّاهُ ؟)) قَالَ : نَعَمْ ! كُنْتُ اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِىْ بِهٖ فِى الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِىْ فِى الدُّنْيَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ [سُبْحَانَ اللّٰهِ لاَ تُطِيْقُهٗ اَوْ لاَ تَسْتَطِيْعُهٗ اَفَلاَ قُلْتَ اَللّٰهُمَّ آتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِى الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ] قَالَ : فَدَعَا اللّٰهَ لَهٗ فَشَفَاهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مسلمان کی عیادت کی جو بیماری کی وجہ سے چوزے کی طرح ہوگیا تھا۔ آپ ﷺ نے اس سے پوچھا ''کیا تم (اللہ سے) کوئی خاص دعا یا سوال کیا کرتے تھے؟'' اس نے عرض کیا ''ہاں! میں کہا کرتا تھا یا اللہ! جو سزا تو مجھے آخرت میں دینے والا ہے وہ دنیا میں ہی دے دے (تاکہ آخرت میں محفوظ رہوں)'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''سبحان اللہ! تجھ میں اتنی طاقت کہاں یا فرمایا تجھ میں اتنی استطاعت کہاں۔ تو نے یوں کیوں نہ کہا 'یا اللہ! دنیا اور آخرت (دونوں جگہ) بھلائی فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔'' حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے دعا فرمائی اور اللہ نے اسے اچھا کر دیا۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

---

❶ صحيح سنن ابن ماجة ، للالبانى ، الجزء الثانى ، رقم الحديث 3116

❷ مختصر صحيح مسلم ، للالبانى ، رقم الحديث 1883

مسئلہ 60 اپنے لئے ، اپنی اولاد کے لئے ، اپنے خادموں اور اپنے مالوں کے لئے بددعا کرنا منع ہے۔

عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لاَ تَدْعُوْا عَلٰی اَنْفُسِكُمْ وَ لاَ تَدْعُوْا عَلٰی اَوْلاَدِكُمْ وَ لاَ تَدْعُوْا عَلٰی خَدَمِكُمْ وَ لاَ تَدْعُوْا عَلٰی اَمْوَالِكُمْ لاَ تُوَافِقُوْا مِنَ اللّٰهِ سَاعَةً نَيْلٍ فِيْهَا عَطَآءٌ فَيَسْتَجِيْبَ لَكُمْ. رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ ❶ (صحیح)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اپنی جانوں ، اپنی اولادوں ، اپنے خادموں اور اپنے مالوں کے لئے بددعا نہ کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہاری زبان سے ایسے وقت میں بددعا نکلے جس میں دعا قبول کی جاتی ہے اور تمہاری دعا قبول ہو جائے۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 61 موت کی دعا کرنا منع ہے۔

عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لاَ يَتَمَنَّيَنَّ اَحَدٌ مِنْكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهٖ فَاِنْ كَانَ لاَ بُدَّ مُتَمَنِّيًا لِلْمَوْتِ فَلْيَقُلْ :[اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِيْ وَ تَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ])) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❷

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''تم میں سے کوئی کسی مصیبت کے آنے کی وجہ سے موت کی خواہش نہ کرے اگر موت کی آرزو کئے بغیر چارہ کار کوئی نہ ہو تو یوں کہنا چاہئے ' یا اللہ! جب تک زندگی میرے حق میں بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب موت میرے حق میں بہتر ہو تو مجھے دنیا سے اٹھا لے۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 62 قطع رحمی اور گناہ کی دعا کرنا منع ہے۔

مسئلہ 63 دعا میں عجلت طلبی منع ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لاَ يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ مَالَمْ يَسْتَعْجِلْ)) قِيْلَ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ! مَا الْاِسْتِعْجَالُ ؟ قَالَ

---

❶ صحيح سنن ابی داؤد ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحديث 1356

❷ مختصر صحيح بخاری ، للزبيدی ، رقم لحديث 1958

((یَقُوْلُ قَدْ دَعَوْتُ وَ قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ اَرَ یُسْتَجِیْبُ لِیْ فَیَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذٰلِکَ وَ یَدَعُ الدُّعَاءَ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”بندے کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہیں مانگتا یا جلدی نہیں کرتا۔“ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جلدی کیا ہے؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”دعا مانگنے والا کہے میں نے دعا مانگی پھر مانگی لیکن مجھے دعا قبول ہوتی نظر نہیں آتی اور اس پر تھک ہار کر دعا کرنا چھوڑ دے۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 64 دعا مانگتے ہوئے اللہ کے ساتھ کسی نبی، ولی یا بزرگ کو شریک کرنا منع ہے۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ ((مَنْ مَاتَ وَ هُوَ یَدْعُوْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ)) رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❷

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جو شخص اس حالت میں مرا کہ دعا میں اللہ کے سوا کسی دوسرے کو شریک کرتا تھا۔ آگ میں داخل ہوا۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 65 مسنون (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ) دعا کے الفاظ میں ردوبدل منع ہے۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم ((اِذَا اَتَیْتَ مَضْجَعَکَ فَتَوَضَّأْ وُضُوْءَکَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلٰی شِقِّکَ الْاَیْمَنِ ، وَ قُلْ [اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِیْ اِلَیْکَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْکَ رَغْبَةً وَ رَهْبَةً اِلَیْکَ لَا مَلْجَأَ وَ لَا مَنْجَأَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ ، اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَ نَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ] فَاِنْ مُتَّ مِنْ لَیْلَتِکَ فَاَنْتَ عَلَی الْفِطْرَةِ ، وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَتَکَلَّمُ بِهٖ)) قَالَ فَرَدَّدْتُهَا عَلَی النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَلَمَّا بَلَغْتُ اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ قُلْتُ وَرَسُوْلِکَ ، قَالَ ((لَا وَ نَبِیِّکَ

❶ مختصر صحیح مسلم، للالبانی ،رقم الحدیث1877

❷ کتاب الایمان والنذور ، باب اذا قال واللہ لا اتکلم الیوم

الَّذِیْ اَرْسَلْتَ)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ❶

حضرت براؓ بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے (مجھ سے) فرمایا ”جب تم اپنے بستر پر آؤ تو نماز کی طرح کا وضو کرو پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جاؤ اور یہ دعا پڑھو ((اَللّٰھُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْھِیَ......)) ”اے اللہ! حصول ثواب کے شوق اور عذاب کے ڈر سے میں نے اپنا آپ تیرے حوالے کیا، اپنے معاملات تیرے سپرد کر دیئے اور تیرا سہارا لے لیا۔ تیرے علاوہ (میری) کوئی جائے پناہ اور ٹھکانہ نہیں۔ یا اللہ! میں تیری نازل کردہ کتاب اور تیرے نبی پر ایمان لایا۔“ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”اگر تم اسی رات مر جاؤ تو اسلام پر مرو گے۔ پس! (روزانہ سوتے وقت) اس دعا کو اپنی آخری کلام بناؤ۔“ حضرت براؓ بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ”میں نے یہ دعا (یاد کرنے کے لئے) نبی اکرم ﷺ کے سامنے دہرائی جب میں یا اللہ! تیری نازل کردہ کتاب پر ایمان لایا ہوں (کے الفاظ) پر پہنچا تو (اس کے بعد) میں نے یوں کہا ”ورسولک“ (اور تیرے رسول پر بھی ایمان لایا ہوں) تو نبی کرم ﷺ نے فرمایا ”نہیں (یوں نہ کہو بلکہ یوں کہا) ((وَنَبِیِّکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ)) ”اور تیرے نبی ﷺ پر جسے تو نے بھیجا ہے۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

❶ كتاب الوضوء ، باب فضل من بات على الوضوء

اَوْجَهُ اِجَابَةِ الدُّعَاءِ

قبولیت دعا کی مختلف صورتیں

مسئلہ 66 دعا قبول ہونے کی درج ذیل تین صورتیں ہیں۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ ((مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَدْعُوْ بِدَعْوَةٍ لَیْسَ فِیْهَا اِثْمٌ وَ لاَ قَطِیْعَةُ رَحِمٍ اِلاَّ اَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا اِحْدٰی ثَلاَثٍ اِمَّا اَنْ تُعَجَّلَ لَهٗ دَعْوَتُهٗ وَ اِمَّا اَنْ یَدَّخِرَهَا لَهٗ فِی الْآخِرَةِ وَ اِمَّا اَنْ یَصْرِفَ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهَا)) قَالُوْا : اِذًا نُکْثِرُ ، قَالَ : ((اَللّٰهُ اَکْثَرُ)) رَوَاهُ اَحْمَدُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''جب کوئی مسلمان دعا کرتا ہے جس میں گناہ یا قطع رحمی کی بات نہ ہو تو اللہ تعالیٰ تین باتوں میں سے ایک اسے ضرور عطا فرماتا ہے۔ ① یا دعا کے مطابق اس کی خواہش پوری کردی جاتی ہے۔ ② یا اس کی دعا کو آخرت کے لئے ذخیرہ اجر بنا دیتا ہے۔ ③ یا دعا کے برابر اس سے کوئی مصیبت ٹال دیتا ہے۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے (یہ سن کر) عرض کیا ''تب تو ہم کثرت سے دعا کریں گے۔'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ کے خزانے بہت زیادہ ہیں۔'' اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

دعا عبادت ہے۔

❋❋❋

❶ مشکوۃ المصابیح ، للالبانی ، رقم الحدیث، 2259

اَلدُّعَاءُ فِیْ ضَوْءِ الْقُرْآنِ

دعا، قرآن مجید کی روشنی میں

مَسئلہ 67 دعا عبادت ہے۔

مَسئلہ 68 دعا نہ مانگنا تکبر کی علامت ہے۔

﴿ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ○ ﴾ (60:40) سورۃ مومن۔

''تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ جو لوگ تکبر میں آ کر میری عبادت (دعا) سے منہ موڑتے ہیں وہ ذلیل وخوار ہو کر ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔'' (سورۃ مؤمن، آیت نمبر 60)

مَسئلہ 69 ہر دعا مانگنے والے کی دعا اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

مَسئلہ 70 اللہ تعالیٰ سے مانگنے کے لئے کسی وسیلے یا واسطے کی ضرورت نہیں۔

﴿ وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ○ ﴾ (186:2)

اور اے نبی! میرے بندے جب تم سے میرے متعلق پوچھیں (کہ اللہ دور ہے یا نزدیک؟ تو انہیں بتادو) کہ میں ان سے قریب ہوں۔ جب کوئی دعا کرنے والا دعا کرتا ہے تو میں قبول کرتا ہوں۔ لہٰذا انہیں چاہئے کہ وہ بھی میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں شاید کہ وہ راہ راست پالیں۔'' (سورۃ بقرہ، آیت نمبر 186)

مَسئلہ 71 صرف اللہ تعالیٰ سے ہی دعا مانگنا جائز ہے۔

﴿لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ط وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ

کَفَّیۡهِ اِلَی الۡمَآءِ لِیَبۡلُغَ فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَ مَا دُعَآءُ الۡکٰفِرِیۡنَ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ ﴾(14:13)

''صرف اسی (اللہ) کو پکارنا برحق ہے۔ اللہ کے سوا جن ہستیوں سے یہ (مشرک) دعا مانگتے ہیں وہ ان کی دعاؤں کا کوئی جواب نہیں دے سکتے۔ ان سے دعا مانگنا ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص پانی کی طرف ہاتھ پھیلائے تاکہ پانی اس کے منہ تک پہنچ جائے۔ حالانکہ پانی اس تک پہنچنے والا نہیں ہے۔ کافروں کی دعائیں بیکار اور عبث شے کے سوا کچھ بھی نہیں۔'' (سورۃ رعد، آیت نمبر 14)

مسئلہ 72 دعا مانگتے ہوئے عاجزی، انکساری اور خضوع و خشوع اختیار کرنا چاہئے۔

مسئلہ 73 ایسی دعا مانگنا جو ناممکن ہو (مثلاً ہمیشہ زندہ رہنا یا آخرت میں انبیاء کا مرتبہ پانا وغیرہ) منع ہے۔

مسئلہ 74 مسنون دعائیں چھوڑ کر مسجی مقفی عبارتیں یا اشعار وغیرہ پڑھنا منع ہے۔

﴿ اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ ۝ ﴾(55:7)

''اپنے رب سے گڑگڑا کر اور چپکے چپکے دعا مانگو وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔'' (سورۃ اعراف، آیت نمبر 55)

مسئلہ 75 غیر اللہ سے دعا مانگنا سب سے بڑی گمراہی ہے۔

﴿ وَ مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ یَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَنۡ لَّا یَسۡتَجِیۡبُ لَهٗۤ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ وَ هُمۡ عَنۡ دُعَآئِهِمۡ غٰفِلُوۡنَ ۝ ﴾(5:46)

''اس شخص سے زیادہ گمراہ اور کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارے جو قیامت تک جواب نہیں دے سکتے بلکہ اس سے بھی بے خبر ہیں کہ مشرک انہیں پکار رہے ہیں۔'' (سورۃ احقاف، آیت نمبر 5)

﴿ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسۡتَمِعُوۡا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَنۡ یَّخۡلُقُوۡا ذُبَابًا وَّ لَوِ اجۡتَمَعُوۡا لَهٗ ؕ وَ اِنۡ یَّسۡلُبۡهُمُ الذُّبَابُ شَیۡئًا لَّا یَسۡتَنۡقِذُوۡهُ مِنۡهُ ؕ ضَعُفَ

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ○ مَا قَدَرُو اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ○ ﴾(22:73-74)

"لوگو! ایک مثال دی جاتی ہے غور سے سنو، اللہ کو چھوڑ کر جن معبودوں کو تم پکارتے ہو وہ سب مل کر ایک مکھی بھی پیدا کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو وہ اسے چھڑا بھی نہیں سکتے۔ مدد چاہنے والے بھی کمزور اور جن سے مدد چاہی جاتی ہے وہ بھی کمزور۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ پہچانی جیسا کہ اس کے پہچاننے کا حق ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قوت اور عزت والا تو اللہ ہی ہے۔" (سورۃ حج، آیت نمبر 73-74)

﴿ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ ○ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا سْتَجَابُوْا لَكُمْ ط وَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ط وَ لَا یُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِیْرٍ ○﴾ (35:13-14)

"اللہ کو چھوڑ کر جنہیں تم پکارتے ہو وہ ایک پرکاہ (تنکا) کے بھی مالک نہیں اگر انہیں پکارو تو وہ تمہاری دعائیں سن نہیں سکتے اور اگر سن لیں تو ان کا کوئی جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے روز وہ تمہارے شرک کا انکار کردیں گے۔ حقیقت حال کی ایسی صحیح خبر تمہیں ایک خبردار کے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔" (سورۃ فاطر، آیت نمبر 13-14)

﴿ وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَخْلُقُوْنَ شَیْئًا وَّ هُمْ یُخْلَقُوْنَ ○ اَمْوَاتٌ غَیْرُ اَحْیَآءٍ وَ مَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ ○ ﴾(16:20-21)

"جو لوگ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو پکارتے ہیں وہ کسی بھی چیز کے خالق نہیں بلکہ خود مخلوق ہیں، مردہ نہ کہ زندہ اور انہیں اتنا بھی معلوم نہیں کہ (دوبارہ) کب اٹھائے جائیں گے۔" (سورۃ نحل، آیت نمبر 20-21)

wed 29/2/12

اَلْاَدْعِیَۃُ الْقُرْآنِیَۃُ

قرآنی دعائیں

مسئلہ 76 حصول ہدایت اور بیماری سے شفا حاصل کرنے کی دعا۔

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ہ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ○ ﴾(1:1-7)

''ہر طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہے، جو رحمٰن اور رحیم ہے، روز جزا کا مالک ہے، ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں، ہمیں سیدھے راستے پر چلا، ان لوگوں کا سیدھا راستہ جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا راستہ جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔''

(سورۃ فاتحہ، آیت نمبر 1-7)

مسئلہ 77 خاتمہ بالخیر کی دعا۔

﴿ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○﴾(12:101)

''اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا ولی ہے مجھے اس حال میں دنیا سے اٹھا کہ میں مسلمان ہوں اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔'' (سورۃ یوسف، آیت نمبر 101)

مسئلہ 78 نیک اعمال کی توفیق اور اولاد کی اصلاح کے لئے دعا۔

﴿ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰہُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ○﴾ (46:15)

''اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما میں تیری ان نعمتوں کا شکر یہ ادا کرسکوں جو تو نے میرے اور

میرے والدین پر کی ہیں اور مجھے توفیق عطا فرما کہ ایسے نیک اعمال کروں جو تجھے پسند ہوں اور میری اولاد کی اصلاح فرما دے میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔'' (سورۃ احقاف، آیت نمبر 15)

مسئلہ 79 طلب اولاد کے لئے دعائیں۔

﴿ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ ○ ﴾ (38:3)

''اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما تو یقیناً دعا سننے والا ہے۔'' (سورۃ آل عمران، آیت نمبر 38)

﴿ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ○ ﴾ (89:21)

''اے میرے رب! مجھے تنہا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔'' (سورۃ انبیاء، آیت نمبر 89)

1/3/12 ﴿ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ ﴾ (100:37) حضرت ابراہیم

''اے میرے رب! مجھے صالح اولاد عطا فرما۔'' (سورۃ صافات، آیت نمبر 100)

مسئلہ 80 ماں باپ کے لئے دعائیں۔

﴿ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○ ﴾ (24:17)

''اے میرے رب! ان دونوں (ماں باپ) پر اسی طرح رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا پوسا۔'' (سورۃ بنی اسرائیل، آیت نمبر 24)

مسئلہ 81 طلب رحمت کی دعا۔ نوجوان لوگوں کی دعا جو گھر سے نکلے

﴿ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○ ﴾ (10:18)

''اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے معاملات میں اصلاح کی صورت پیدا فرما۔'' (سورۃ کہف، آیت نمبر 10)

مسئلہ 82 علم حاصل کرنے کی دعا۔

﴿ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○ ﴾ (114:20)

''اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔'' (سورۃ طہٰ، آیت نمبر 114)

مسئلہ 83 بیماری سے شفاءً حاصل کرنے کی دعا۔

﴿ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ ﴾(83:21)

''(یااللہ!) مجھے بیماری لگی ہے اورتو سب مہربانوں سے بڑھ کررحم کرنے والا ہے۔'' (سورۃ انبیاء، آیت نمبر83)

مسئلہ 84 سواری پر بیٹھنے کی دعا۔

﴿ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَ مَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ ﴾ (14-13:43)

''پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے یہ سواری مسخر کردی۔ورنہ ہم اسے مطیع کرنے والے نہیں تھے اور ہمیں پلٹنا اپنے رب ہی کی طرف ہے۔'' (سورۃ زخرف، آیت نمبر13-14)

مسئلہ 85 سواری سے اترتے وقت یہ دعا مانگنی چاہئے۔

﴿ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلاً مُّبَارَکًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ۝ ﴾(29:23)

''اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو بہترین جگہ دینے والا ہے۔'' (سورۃ مؤمنون، آیت نمبر29)

مسئلہ 86 شیطانی وسوسہ سے بچنے کی دعا۔

﴿ رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ ۝ وَ اَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝ ﴾ (98-97:23)

''اے میرے رب! میں شیطان کی اکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔'' (سورۃ مؤمنون، آیت نمبر97-98)

مسئلہ 87 طلب رحمت کی دعا۔

﴿ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ ﴾(118:23)

''اے میرے رب! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔'' (سورۃ مؤمنون، آیت نمبر 118)

مَسئلہ 88 عذاب جہنم سے پناہ مانگنے کی دعا۔

﴿ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ○ ﴾ (66-65:25)

''اے ہمارے پروردگار! ہم سے جہنم کا عذاب دور رکھنا کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ بیشک جہنم بہت ہی برا ٹھکانا اور بہت ہی بری جگہ ہے۔'' (سورۃ فرقان، آیت نمبر 65-66)

مَسئلہ 89 اپنے بیوی بچوں کے حق میں بھلائی کی دعا۔

﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ ﴾ (74:25)

''اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولادوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقی لوگوں کا امام بنا دے۔'' (سورۃ فرقان، آیت نمبر 74)

مَسئلہ 90 نیک کام کی قبولیت کے لئے یہ دعا مانگنی چاہیئے۔

﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ط اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ ﴾ (127:2) حضرت ابراہیم، اسمعیل

''اے ہمارے رب! ہماری یہ خدمت قبول فرما۔ بے شک تو (دعا کو) سننے والا اور (نیت کو) جاننے والا ہے۔'' (سورۃ بقرہ، آیت نمبر 127)

مَسئلہ 91 طلب رزق کی دعا۔

موسیٰ

﴿ رَبِّ اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ○ ﴾ (24:28)

''اے میرے رب! تو جو کچھ بھی مجھے عطا فرمائے میں اس کا حاجت مند ہوں۔'' (سورۃ قصص، آیت نمبر 24)

مَسئلہ 92 پہلے گزر جانے والے بزرگوں کے لئے بعد میں آنے والوں کی دعا۔

﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ ﴾ (10:59)

"اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور اہل ایمان کے بارے میں ہمارے دلوں میں کسی قسم کا کینہ نہ آنے دے۔ اے ہمارے رب! تو بڑا ہی شفیق اور مہربان ہے۔" (سورۃ حشر، آیت نمبر10)

مسئلہ 93 حاسدوں کے شر سے پناہ کی دعا۔

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ ﴾ (113:1-5)

"کہو (اے نبی)! میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے پیدا کرنے والے کی۔ ساری مخلوق کے شر سے اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔" (سورۃ فلق، آیت نمبر 1-5)

مسئلہ 94 شیطانی وساوس دور کرنے کی دعا۔

﴿ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِکِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ ﴾ (114:1-6)

"کہو (اے نبی)! میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں جو لوگوں کا مالک اور اللہ ہے شیطان کے وسوسے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ خواہ وہ (شیطان) جنوں سے ہو یا انسانوں سے۔" (سورۃ الناس، آیت نمبر 1-6)

وضاحت : ان دونوں سورتوں کو "معوذتین" کہتے ہیں اور جادو کے دفعیہ کے لئے ان کا پڑھ کر دم کرنا مجرب ہے۔

مسئلہ 95 اہل ایمان کی دعا۔

﴿ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ ﴾ (66:8)

اے ہمارے رب! ہمارا نور آخر تک باقی رکھنا اور ہمیں بخش دینا۔ تو یقیناً ہر چیز پر قادر ہے۔" (سورۃ التحریم، آیت نمبر8)

﴿ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ○ ﴾ (23:109)

"اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما۔ تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے

والا ہے۔'' (سورۃ مؤمنون، آیت نمبر 109)

مسئلہ 96 مصائب اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کی دعا۔

﴿ لاَ اِلٰـهَ اِلاَّ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ ﴾ (87:21)

''تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں تو پاک ہے اور میں واقعی ظالموں میں سے ہوں۔'' (سورۃ انبیاء، آیت نمبر 87)

مسئلہ 97 ایمان پر استقامت کے لئے دعا۔

﴿ رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ ﴾ (8:3)

''اے ہمارے رب! ہدایت عطا فرمانے کے بعد ہمارے دلوں کو گمراہ نہ کر اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما۔ بیشک تو ہی حقیقی داتا ہے۔'' (سورۃ آل عمران، آیت نمبر 8)

مسئلہ 98 گناہوں سے بخشش کی دعا۔

﴿ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ○ ﴾ (23:7)

''اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم یقیناً خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔'' (سورۃ اعراف، آیت نمبر 23)

مسئلہ 99 ظالموں سے نجات پانے کی دعا۔

﴿ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْکَ نَصِیْرًا ○ ﴾ (75:4)

''اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں۔ ہمارے لئے اپنی قدرت سے کوئی دوست پیدا فرما اور اپنی طرف سے ہمارے لئے کوئی مددگار مہیا کردے۔'' (سورۃ النساء، آیت نمبر 75)

﴿ رَبَّنَا لاَ تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِکَ مِنَ الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○ ﴾ (86-85:10)

''اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کا تختہ مشق نہ بنا اور اپنی رحمت کے صدقے کافر لوگوں سے ہمیں نجات دے۔'' (سورۃ یونس، آیت نمبر 85-86)

﴿ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ ﴾ (21:28)

''اے ہمارے رب! مجھے ظالم لوگوں سے نجات دلا۔'' (سورۃ قصص، آیت نمبر 21)

مسئلہ 100 مجاہدین کی دعائیں (دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور ثابت قدم رہنے کے لئے)۔

﴿ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ ﴾ (2:250)

''اے ہمارے رب! ہمیں فیضانِ صبر سے نواز، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔'' (سورۃ بقرہ، آیت نمبر 250)

﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْۤ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ ﴾ (3:147)

''اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے ہمارے معاملات میں ہماری زیادتیوں کو معاف فرما ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔'' (سورۃ آل عمران، آیت نمبر 147)

مسئلہ 101 گناہوں سے معافی مانگنے نیز دین و دنیا کے معاملے میں ناقابل برداشت مصائب و آلام سے بچنے کی دعا۔

﴿ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا ط وَاغْفِرْ لَنَا ط وَارْحَمْنَا ط اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ ﴾ (2:286)

''اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول یا چوک ہو جائے تو ہم پر گرفت نہ فرما، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! جو بوجھ اٹھانے کی طاقت ہمارے اندر نہیں وہ ہمارے اوپر نہ رکھ ہمیں معاف فرما۔ ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا آقا ہے کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔'' (سورۃ بقرہ، آیت نمبر 286)

مَسئلہ 102 اولاد کے لئے اقامت صلوٰۃ کی اور والدین کے لئے بخشش کی دعا۔

﴿ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلاةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ○ ﴾ (14:40-41)

''اے ہمارے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے میرے والدین اور اہل ایمان کو حساب کتاب کے دن بخش دینا۔'' (سورۃ ابراہیم، آیت نمبر 40-41)

مَسئلہ 103 دین و دنیا کی بھلائیاں طلب کرنے کی دعا۔ رزق حلال ہر طرح کی ضرر سے بچنے

﴿ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ ﴾(2:201)

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی سے نواز اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔'' (سورۃ بقرہ، آیت نمبر 201)

مَسئلہ 104 دعوت دین اور تبلیغ سے قبل یہ دعا مانگنی چاہئے۔ موسیٰ کو سکھائی گئی

﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ○ وَ يَسِّرْلِيْ اَمْرِيْ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ○ ﴾(20:25-28)

''اے ہمارے رب! میرا سینہ کھول دے (یعنی یقین پیدا فرما) اور میرا کام آسان فرما میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔'' (سورۃ طٰہٰ، آیت نمبر 25-28)

مَسئلہ 105 بے دین لوگوں کی صحبت سے نجات حاصل کرنے کی دعا۔

﴿ رَبِّ نَجِّنِيْ وَ اَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ○﴾(26:169)

''اے ہمارے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے اعمال (کے وبال) سے نجات دلا۔'' (سورۃ شعراء، آیت نمبر 129)

مَسئلہ 106 کسی بھی فتنے سے بچنے کے لئے یہ دعا مانگنی چاہئے۔

﴿ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ○ ﴾ (60:4-5)

''اے ہمارے رب! ہم تجھ پر توکل کرتے ہیں تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کا تختہ مشق نہ بنا۔ اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے۔ بلاشبہ تو غالب ہے حکمت والا ہے۔'' (سورۃ ممتحنہ، آیت نمبر 4-5)

مسئلہ 107 دشمن کے مکروفریب سے بچنے کی دعا۔ سورۃ مؤمن کی دعا

﴿ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ○ ﴾(44:40)

''میں اپنا کام اللہ کو سونپتا ہوں بیشک سب بندے اللہ کی نگاہ میں ہیں۔'' (سورۃ مؤمن، آیت نمبر 44)

❋❋❋

7/3/12 Wed

اَلْاَدْعِيَةُ النَّوْمِ وَالْإِسْتِيْقَاظِ

سونے اور جاگنے کی دعائیں

مسئلہ 108 سونے سے قبل اور جاگنے کے بعد کی دعائیں۔

① عَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُوْلُ [اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيٰى] وَ إِذَا اسْتَيْقَظَ ، قَالَ [اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ] رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ [1]

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب رات کے وقت اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنا ہاتھ (داہنے) رخسار کے نیچے رکھتے اور فرماتے ((یا اللہ! میں تیرے نام سے مرتا (یعنی سوتا) اور زندہ ہوتا (یعنی جاگتا) ہوں)) اور جب جاگتے تو فرماتے ((اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں مرنے (یعنی سونے) کے بعد زندہ کر دیا (یعنی جگا دیا) اور مرنے کے بعد اسی کے حضور حاضر ہونا ہے۔)) اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

② عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْقُدَ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُوْلُ [اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ] ثَلَاثَ مَرَّاتٍ . رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ [2] (تین مرتبہ) (صحیح)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سونے کا ارادہ فرماتے تو دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے اور تین مرتبہ یہ کلمات پڑھتے ((یا اللہ! جس روز تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اس روز مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھنا۔))" اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

③ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((إِذَا اَوَى اَحَدُكُمْ إِلٰى فِرَاشِهٖ فَلْيَنْقُضْ

[1] مختصر صحیح بخاری ، للزبیدی ، رقم الحدیث 3073
[2] صحیح سنن ابی داؤد، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 4218

فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ اِزَارِهٖ فَاِنَّهُ لاَ یَدْرِیْ مَا خَلْفَهُ عَلَیْهِ ثُمَّ یَقُوْلُ : [بِاسْمِکَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَ بِکَ اَرْفَعُهُ اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ فَارْحَمْهَا وَ اِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ] مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ❶

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو (پہلے) اپنے تہہ بند کے کونے سے بستر کو جھاڑے کیونکہ اسے معلوم نہیں کہ بستر پر کیا پڑا ہے؟ پھر یہ دعا پڑھے((اے میرے رب! تیرے نام سے (بستر پر) لیٹتا ہوں اور تیرے نام سے اٹھوں گا اگر تو نے میری جان (اپنے پاس) روک لی تو اس پر رحم فرمانا اور اگر واپس بھیج دی تو اس کی ویسے ہی حفاظت فرمانا جیسے تو نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔))'' اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

④ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : جَاءَتْ فَاطِمَةُ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا ، فَقَالَ ((اَلاَ اَدُلُّکَ عَلٰی مَا هُوَ خَیْرٌ مِنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِیْنَ اللّٰهَ ثَلاَثًا وَّ ثَلاَثِیْنَ وَ تَحْمَدِیْنَ اللّٰهَ ثَلاَثًا وَّ ثَلاَثِیْنَ وَ تُکَبِّرِیْنَ اللّٰهَ اَرْبَعًا وَ ثَلاَثِیْنَ ، عِنْدَ کُلِّ صَلاَةٍ وَ عِنْدَ مَنَامِکَ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ❷

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کے پاس خادم مانگنے حاضر ہوئیں تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''کیا میں تجھے وہ چیز نہ بتاؤں جو خادم سے بہتر ہے ہر نماز کے بعد اور سونے سے قبل 33 مرتبہ ((سُبْحَانَ اللّٰه)) 33 مرتبہ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) اور 34 مرتبہ ((اَللّٰهُ اَکْبَرُ)) کہو۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

⑤ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَوَی اِلٰی فِرَاشِهٖ نَفَثَ فِیْ کَفَّیْهِ ((بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَ بِالْمُعَوِّذَتَیْنِ)) جَمِیْعًا ثُمَّ یَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَ مَا بَلَغَتْ یَدَاهُ مِنْ جَسَدِهٖ ، قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا : فَلَمَّا اشْتَکٰی کَانَ یَاْمُرُنِیْ اَنْ اَفْعَلَ ذٰلِکَ بِهٖ . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ❸

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو ((قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ)) (تینوں سورتیں) پڑھ کر

❶ اللؤلؤ والمرجان ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 4218
❷ کتاب الذکر والدعا والتوبة والاستغفار ، باب التسبیح اول النهار و عند النوم
❸ کتاب الطب ، باب النفث فی الرقیة

اپنی ہتھیلیوں پر پھونک مارتے اور انہیں اپنے چہرے پر پھیرتے نیز اپنے جسم کے جتنے حصے تک ہاتھ پہنچ سکتا اس پر بھی پھیرتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوتے تو مجھے حکم دیتے کہ میں تینوں سورتیں پڑھ کر ہاتھوں پر پھونکوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم پر پھیروں۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 109 نیند میں برا خواب دیکھنے پر تین بار تعوذ پڑھنا چاہئے۔

عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلاَثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ثَلاَثًا وَالْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِیْ كَانَ عَلَيْهِ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ [1]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب تم میں سے کوئی شخص ناپسندیدہ خواب دیکھے، تو تین مرتبہ بائیں طرف تھوکے اور تین مرتبہ ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)) '' میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔'' پڑھے اور جس کروٹ پر لیٹا تھا، اسے بدل دے۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 110 نیند نہ آنے پر یہ دعا مانگنی چاہئے۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : شَكَوْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَرَقًا اَصَابَنِیْ فَقَالَ : ((قُلْ [اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَ هَدَاَتِ الْعُيُوْنُ وَ اَنْتَ حَیٌّ قَيُّوْمٌ لاَ تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَ لاَ نَوْمٌ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِیْ وَ اَنِمْ عَيْنِیْ])) رَوَاهُ ابْنُ السُّنِّیْ [2]

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بے خوابی کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یوں کہو ((اے اللہ! ستارے ڈوب گئے (لوگوں کی) آنکھوں نے سکون پایا، تیری ذات زندہ اور قائم ہے تجھے نیند آتی ہے نہ اونگھ، اے زندہ اور قائم رہنے (یا رکھنے) والی ذات میری آنکھوں کو سلا دے اور اس رات مجھے سکون عطا فرما))'' اسے ابن سنی نے روایت کیا ہے۔

***

---

[1] مختصر صحیح مسلم ، للالبانی ، رقم الحدیث 1518

[2] عدۃ الحصن الحصین ، رقم الحدیث 132

اَلْاَدْعِیَــــةُ فِی الطَّــهَارَةِ

طہارت سے متعلق دعائیں

مَسئلہ 111 بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا۔

عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ : کَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْخَلاَءَ قَالَ [اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ] رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❶

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو فرماتے ((اے اللہ! میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔)) اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

جو وقت وہاں گزرا۔ اللہ کا ذکر نہیں ہو سکا

مَسئلہ 112 بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلاَءِ قَالَ [غُفْرَانَکَ] رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوُدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ ❷ (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو فرماتے ((یا اللہ! میں تیری بخشش کا طالب ہوں۔)) اسے احمد، ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 113 غسل کرنے سے قبل یا دوران غسل یا غسل کے بعد کوئی دعا پڑھنا حدیث سے ثابت نہیں۔

مَسئلہ 114 وضو سے قبل ''بسم اللہ'' پڑھنا ضروری ہے۔

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ زَیْدٍ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ [لاَ وَضُوْءَ لِمَنْ لَمْ یَذْکُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ] رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ ❸ (حسن)

❶ مختصر صحیح بخاری ، للزبیدی ، رقم الحدیث 116
❷ صحیح سنن ابی داؤد ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحدیث 3
❸ صحیح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحدیث 27

حضرت سعد بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”جس نے وضو سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھی تو اس کا وضو نہیں ہوا۔“ اسے ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 115 وضو سے قبل نیت کے مروجہ الفاظ ”نَوَیْتُ اَنْ اَتَوَضَّأُ“ حدیث سے ثابت نہیں۔

مسئلہ 116 وضو کے بعد درج ذیل دعا پڑھنا مسنون ہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ((مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُسْبِغُ الْوُضُوْءَ ثُمَّ يَقُوْلُ : [اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ] اِلَّا فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ يَدْخُلُ مِنْ اَيِّهَا شَاءَ)) رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ مُسْلِمٌ وَ اَبُوْدَاوُدَ [1]

(صحیح)

وَ زَادَ التِّرْمِذِيُّ [2] [اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ]

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اگر کوئی شخص مکمل وضو کر کے یہ دعا پڑھ لے ((میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں)) تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ جس سے چاہے داخل ہو۔“ اسے احمد، مسلم، ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔

اور ترمذی نے اس دعا میں ان الفاظ کا اضافہ بھی کیا ہے ((یا اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں سے بنا۔))

مسئلہ 117 وضو کے دوران مختلف اعضا دھوتے وقت مختلف دعائیں یا کلمہ شہادت پڑھنا احادیث سے ثابت نہیں۔

سنت کیسے پڑھ رہے ہیں۔

○○○

[1] صحيح مسلم ، كتاب الطهارة ، باب الذكر المستحب عقب الوضوء

[2] صحيح سنن الترمذى ، للالبانى ، الجزء الاول ، رقم الحديث 48

اَلْاَدْعِيَــــةُ لِلْمَسْجِدِ

مسجد سے متعلق دعائیں

مسئلہ 118 گھر سے مسجد جاتے ہوئے یہ دعا مانگنی چاہئے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ اِلَى الصَّلاَةِ وَ هُوَ يَقُوْلُ [اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ اَمَامِيْ نُوْرًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا] مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❶

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب نماز کے لئے (گھر سے) نکلتے تو یہ دعا پڑھتے ((اے اللہ! میرے دل' زبان' کان اور آنکھوں میں نور پیدا کردے، میرے پیچھے اور آگے نور ہی نور کردے، میرے اوپر اور نیچے بھی نور کردے اور اے اللہ! مجھے نور ہی نور عطا فرما۔)) اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 119 مسجد میں داخل ہونے سے قبل یہ دعا پڑھنی مسنون ہے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ [اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ] قَالَ : اَقَطْ؟ قُلْتُ : نَعَمْ ! قَالَ : فَاِذَا قَالَ ذٰلِكَ قَالَ الشَّيْطَانُ حُفِظَ مِنِّيْ سَائِرَ الْيَوْمِ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ ❷ (صحيح)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ جب مسجد میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو فرماتے ((میں شیطان مردود سے عظمت والے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔اس کی ذات کریم اور لازوال بادشاہت کے واسطے سے۔)) راوی (حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ) نے کہا "بس اتنا ہی۔" میں نے کہا

❶ صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين ، باب صلاة النبى و دعائه بالليل ، ج 1

❷ صحيح سنن ابى داؤد ، للالبانى ، الجزء الاول ، رقم الحديث 441

''ہاں۔'' حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے کہا ''جب کوئی یہ کہتا ہے تو شیطان کہتا ہے اب وہ مجھ سے تمام دن کے لئے بچالیا گیا۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے

مسئلہ 120 مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا درج ذیل ہے۔

عَنْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَقُوْلُ [بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ] وَ إِذَا خَرَجَ ، قَالَ [بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ] رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ❶

(صحیح)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ ﷺ کہتی ہیں رسول اکرم ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے ((اللہ کے نام سے مسجد میں داخل ہوتا ہوں اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے۔)) '' جب مسجد سے باہر نکلتے تو یہ کلمات ادا فرماتے'' ((اللہ کے نام سے مسجد سے نکلتا ہوں، اللہ کے رسول پر سلام ہو اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور اپنے فضل کے دروازے میرے لئے کھول دے۔)) '' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

کیوں؟
اے اللہ میں گنہگار ہوں تیرے گھر میں آیا ہوں۔ مجھے معاف فرما دے اور رحمت
نماز پڑھ لی۔ اب فضل چاہیے رزق چاہیے۔ مال چاہیے۔

***

❶ كتاب المساجد ، باب الدعاء عند دخول المسجد

اَلْاَدْعِيَـــةُ فِي النِّـــدَاءِ وَالصَّـــلاَةِ

اذان اور نماز سے متعلق دعائیں

مسئلہ 121 اذان سننے کے بعد درج ذیل دعائیں مانگنا مسنون ہے۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ [اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَ بِالْاِسْلاَمِ دِيْنًا])) غُفِرَلَهُ ذَنْبُهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے اذان سن کر یہ کلمات کہے ((میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے لاشریک ہے محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر، محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر میں راضی ہوں۔)) اس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ [اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلاَةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهُ] حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِیْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❷

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس شخص نے اذان سن کر یہ کلمات کہے ((اے اللہ! اس (توحید کی) مکمل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ، فضیلت اور مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔)) تو قیامت کے دن اس کی سفارش کرنا میرے ذمہ ہوگی۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : وسیلہ جنت میں بلند ترین درجہ کا نام ہے اور مقام محمود، مقام شفاعت ہے فضیلت بھی جنت کے ایک درجے کا نام ہے۔

---

❶ مختصر صحیح مسلم، للالبانی، رقم الحدیث 200

❷ مختصر صحیح بخاری، للزبیدی ،رقم الحدیث 377

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ :((اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا يَقُوْلُ ، ثُمَّ صَلُّوْا عَلَيَّ فَاِنَّهُ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوْا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ فَاِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَاتَنْبَغِيْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَاَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ اَنَا هُوَ فَمَنْ سَاَلَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ حَلَّتْ عَلَيْهِ الشَّفَاعَةُ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ[1]

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے ''جب مؤذن کی اذان سنو تو وہی کچھ کہو جو مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ مجھ پر درود پڑھنے والے پر اللہ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اس کے بعد میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ مانگو، وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو جنتیوں میں سے کسی ایک کو دیا جائے گا مجھے امید ہے وہ جنتی میں ہی ہوں گا۔لہٰذا جو آدمی میرے لئے وسیلہ کی دعا کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 122 تکبیر تحریمہ کے بعد کی دعا درج ذیل ہے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا كَبَّرَ فِي الصَّلَاةِ سَكَتَ بَيْنَ التكبيرِ وَالْقِرَاءَةِ فَقُلْتُ : يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ! بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ اَرَاَيْتُ سُكُوْتَكَ بَيْنَ التَّكْبِيْرِ وَالْقِرَاءَةِ اَخْبِرْنِيْ مَا تَقُوْلُ ، قَالَ [اَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنَ الْخَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَ الْبَرَدِ] رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبُخَارِيُّ وَ مُسْلِمٌ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنِّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ[2]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ تکبیر تحریمہ کے بعد قرأت شروع کرنے سے پہلے تھوڑی دیر خاموش رہتے۔ میں نے عرض کیا ''یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان اس خاموشی میں آپ کیا پڑھتے ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا ''میں یہ دعا پڑھتا ہوں'' ((اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان مشرق و مغرب کی دوری پیدا فرما دے۔ یا اللہ! مجھے میرے گناہوں سے سفید کپڑے کی طرح پاک وصاف کردے۔ یا اللہ! میرے گناہ برف، پانی اور اولوں سے دھو دے۔)) '' اسے احمد، بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

[1] مختصر صحیح مسلم ، للالبانی ، رقم الحدیث 198

[2] صحیح سنن ابی داؤد ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحدیث 703

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ [سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَ لَا إِلٰهَ غَيْرُكَ] رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ ❶ (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ کلمات پڑھتے ''((اے اللہ! تو اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے تیرا کام بابرکت ہے تیری شان بلند ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔))'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 123 رکوع وسجود کی بعض مسنون دعائیں یہ ہیں۔

عَنْ حُذَيْفَةَ ؓ قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَرَكَعَ فَقَالَ فِيْ رُكُوْعِهِ [سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ] وَ فِيْ سُجُوْدِهِ [سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى] رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ ❷ (صحیح)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی آپ ﷺ نے رکوع کیا تو اس میں یہ دعا پڑھی ''((میرا عظمت والا رب ہر خطا سے پاک ہے۔))'' اور سجدے میں یہ دعا پڑھی ''((میرا بلند و برتر رب پاک ہے۔))'' اسے نسائی اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهِ وَ سُجُوْدِهِ [سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ] رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❸

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں نبی اکرم ﷺ اپنے رکوع اور سجود میں یہ دعا پڑھتے ''((اے اللہ! ہمارے رب تو اپنی حمد کے ساتھ پاک ہے مجھے بخش دے۔))'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهِ وَ سُجُوْدِهِ [سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ] رَوَاهُ النَّسَائِيُّ ❹ (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ اپنے رکوع اور سجدے میں یہ دعا پڑھتے ''((تمام فرشتوں اور جبرئیل علیہ السلام کا رب پاک اور مقدس ہے۔))'' اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

❶ صحیح سنن ابی داؤد ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحديث 702/701
❷ صحیح سنن النسائی ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحديث 1024
❸ مختصر صحیح بخاری، للزبیدی، رقم الحديث 455
❹ صحیح سنن النسائی ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحديث 1086

عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ ﷺ قَالَ : قُمْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةً فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ يَقُوْلُ فِيْ رُكُوْعِهِ [سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَ الْعَظَمَةِ] رَوَاهُ النِّسَائِيُّ ❶ (صحیح)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ایک رات نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز کے لئے کھڑا ہوا تو آپ نے سورۃ بقرہ کی تلاوت کے برابر رکوع کیا اور اس میں یہ دعا پڑھی ''((غلبہ، بادشاہی، کبر اور عظمت کا مالک (رب) پاک ہے۔))'' اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 124 رکوع کے بعد کھڑے ہونے کی دعا درج ذیل ہے۔

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ﷺ قَالَ : كُنَّا نُصَلِّي يَوْمًا وَرَاءَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ [سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ] قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَهُ [رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ] فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ ؟ قَالَ : اَنَا ، قَالَ : رَأَيْتُ بِضْعَةً وَّ ثَلاَثِيْنَ مَلَكًا يَبْتَدِرُوْنَهَا اَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا اَوَّلُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❷

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے جب نبی اکرم ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو فرمایا ''((جس نے اللہ کی تعریف کی اللہ تعالیٰ نے سن لی۔))'' مقتدیوں میں سے ایک آدمی نے کہا ''((ہمارے پروردگار! تعریف تیرے ہی لئے ہے بکثرت ایسی تعریف جو شرک سے پاک اور برکت والی ہے۔))'' جب نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو پوچھا ''یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟'' اس شخص نے عرض کیا ''میں تھا۔'' آپ ﷺ نے فرمایا ''میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو ان کلمات کا ثواب لکھنے میں سبقت حاصل کرتے دیکھا ہے۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى ﷺ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا رَفَعَ ظَهْرَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ [سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَ مِلْءُ الْاَرْضِ وَ مِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ] رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❸

---

❶ صحیح سنن النسائی ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحدیث 1004
❷ مختصر صحیح بخاری ، للزبیدی ، رقم الحدیث 460
❸ کتاب الصلاۃ ، باب ما یقول اذا رفع راسه من الرکوع

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے تو فرماتے"((اللہ نے سن لیا اس شخص کو جس نے اس کی تعریف کی، اے اللہ! زمین و آسمان کی وسعتوں اور اس کے بعد جس جس چیز کی وسعت تو چاہے اس کے برابر حمد تیرے ہی لئے ہے۔))" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 125 دو سجدوں کے درمیان پڑھنے کی دعا درج ذیل ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ [اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَ عَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ] رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ❶ (حسن)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھا کرتے تھے"((یا اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے صحت، ہدایت اور رزق عطا فرما۔))" اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

عَنْ حُذَيْفَةَ ﷺ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ [رَبِّ اغْفِرْلِيْ] رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ❷ (صحیح)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ دو سجدوں کے درمیان (جلسہ میں) فرمایا کرتے تھے"((اے میرے رب! مجھے بخش دے۔))" اسے نسائی، ابن ماجہ اور دارمی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 126 پہلے تشہد کی دعا یہ ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ﷺ قَالَ : اِلْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ ((اِذَا صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ [اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ] ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنَ الدُّعَاءِ اَعْجَبَهٗ اِلَيْهِ فَيَدْعُوْ)) مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ❸

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا"جب تم

❶ صحیح سنن ابی داؤد ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحدیث 756

❷ صحیح سنن النسائی ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحدیث 1024

❸ صحیح بخاری ، کتاب الصلاۃ ، باب التشہد فی الصلاۃ

نماز پڑھو تو کہو'' ((تمام زبانی' جسمانی اور مالی عبادت اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے۔اے نبی! آپ پر اللہ کا سلام اور اس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ہم پر بھی اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر بھی سلام۔میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔))'' پھر آدمی اپنے لئے جو دعا پسند کرے' وہ مانگے۔'' اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 127 دوسرے تشہد کی مسنون دعاؤں سے قبل درج ذیل دعا (درود شریف) پڑھنا چاہئے۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَیْلٰی ﷺ قُلْنَا : یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ! کَیْفَ الصَّلاۃُ عَلَیْکُمْ اَھْلَ الْبَیْتِ ؟ قَالَ : قَالُوْا [اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ] رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ❶

حضرت عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ ؓ سے روایت ہے ہم نے پوچھا ''یارسول اللہ ﷺ! ہم آپ پر اور اہل بیت پر کس طرح درود بھیجیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا'' کہو((اے اللہ! محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر اسی طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت بھیجی۔ تعریف اور بزرگی تیرے ہی لئے ہے۔یا اللہ! محمد (ﷺ) اور آل محمد (ﷺ) پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (علیہ السلام) اور آل ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی' تو یقیناً تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔))'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 128 درود شریف کے بعد پڑھی جانے والی بعض مسنون دعائیں یہ ہیں۔

عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَ : کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یَدْعُوْ فِی الصَّلاۃِ یَقُوْلُ [اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ] مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ❷

❶ کتاب الانبیاء ، باب قول اللہ تعالی ﴿ واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا ﴾

❷ اللؤلؤ والمرجان ،الجزء الاول ، رقم الحدیث 345

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں (درود شریف کے بعد) یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ ”((اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے مسیح دجال کے فتنہ سے، زندگی اور موت کی آزمائشوں سے، گناہ اور قرض سے۔))“ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ رضی اللہ عنہ اَنَّهٗ قَالَ : لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلِّمْنِیْ دُعَآءً اَدْعُوْ بِهٖ فِیْ صَلاَتِیْ قَالَ : قُلْ [اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَلاَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ] مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ [1]

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا ”مجھے کوئی دعا سکھلایئے جو میں نماز میں پڑھوں۔“ آپ ﷺ نے فرمایا ”کہو ((اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کئے اور تیرے سوا کون ہے جو گناہ بخشے تو مجھے بھی اپنے ہاں سے خاص بخشش سے نواز اور مجھ پر رحم فرما! یقیناً تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔))“ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

❀❀❀

[1] اللؤلؤ والمرجان ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 1729

اَلْاَذْکَارُ الْمَسْنُوْنَۃِ بَعْدِ الصَّلاۃِ

نماز کے بعداذکار مسنونہ

مَسْئلہ 129 فرض نماز سے سلام پھیرنے کے بعد اونچی آواز میں ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور آہستہ آواز میں تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہنا اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ پڑھنا مسنون ہے۔

① عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ : کُنْتُ أَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلاۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ بِالتَّکْبِیْرِ . مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ❶

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کی (فرض) نماز کے اختتام کا اندازہ آپ ﷺ کے اللہ اکبر کہنے (کی آواز) سے لگایا کرتا تھا۔اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

② عَنْ ثَوْبَانَ ﷜ قَالَ : کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ((اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلاَتِہٖ اِسْتَغْفَرَ ثَلاَثًا وَ قَالَ [اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ ، وَ مِنْکَ السَّلاَمُ ، تَبَارَکْتَ یَا ذَالْجَلاَلِ وَالْاِکْرَامِ] رَوَاہُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ کہتے اور پھر فرماتے ''یا اللہ تو سلامتی ہے،سلامتی تجھی سے حاصل ہوسکتی ہے،اے بزرگی اور بخشش کے مالک تیری ذات بڑی بابرکت ہے۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

③ عَنِ الْمُغِیْرَۃِ بْنِ شُعْبَۃَ ﷜ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یَقُوْلُ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلاۃٍ مَکْتُوْبَۃٍ [لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لاَ

❶ اللؤلؤوالمرجان ، الجزء الاول ، رقم الحديث 343

❷ كتاب المساجد ، باب استحباب الذكر بعد الصلاة

مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَ لاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَ لاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ] مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❶

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعاء پڑھتے تھے "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اسی کی ہے۔ حمد اسی کے لئے سزاوار ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ یااللہ! اگر تو کسی کو اپنے فضل سے نوازنا چاہے تو کوئی تجھے روک نہیں سکتا اور اگر کسی کو اپنی رحمت سے محروم کر دے تو کوئی اسے نواز نہیں سکتا۔ کسی دولت مند کی دولت اسے تیرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔" اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

④ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَخَذَ بِيَدِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنِّىْ لَاُحِبُّكَ يَا مُعَاذُ!)) فَقُلْتُ : وَ اَنَا اُحِبُّكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ ((فَلاَ تَدَعْ اَنْ تَقُوْلَ فِىْ دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ ﴿رَبِّ اَعِنِّىْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ﴾ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِىُّ ❷ (صحيح)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا "اے معاذ! مجھے تم سے محبت ہے۔" میں نے عرض کیا "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اچھا تو پھر ہر (فرض) نماز کے بعد یہ کلمات کہنا نہ بھولنا "اے میرے پروردگار! مجھے اپنا ذکر، شکر اور اپنی بہترین عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما۔" اسے احمد، ابوداؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

⑤ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ [سَبَّحَ اللّٰهَ] فِىْ دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ ثَلاَثًا وَّ ثَلاَثِيْنَ وَ [حَمِدَ اللّٰهَ] ثَلاَثًا وَّ ثَلاَثِيْنَ وَ[كَبَّرَ اللّٰهَ] ثَلاَثًا وَّ ثَلاَثِيْنَ فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَّ تِسْعُوْنَ وَ قَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ [لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ] غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَ اِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❸

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے نماز کے بعد 33 مرتبہ

❶ اللؤلؤوالمرجان ، الجزء الاول ، رقم الحديث 347

❷ صحيح سنن النسائى ، للالبانى ، الجزء الاول ، رقم الحديث 1236

❸ مختصر صحيح مسلم، للالبانى ، رقم الحديث 314

سُبْحَانَ اللّٰہ ،33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور 33 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اس نے ننانوے کی تعداد پوری کی پھر سویں مرتبہ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر کہا تو اس کے سارے گناہ (خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں) معاف کردیئے جائیں گے۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

⑥ عَنْ عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ اَمَرَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ ((اَنْ اَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ کُلِّ صَلاَۃٍ))رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدَ وَالنِّسَائِیُّ وَالْبَیْھَقِیُّ ❶ (صحیح)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے ہر نماز کے بعد معوذات پڑھنے کا حکم دیا۔ اسے احمد، ابوداؤد، نسائی اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : معوذات سے مراد قرآن پاک کی آخری دو سورتیں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں۔

⑦ عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ زُبَیْرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ :اِذَا سَلَّمَ مِنْ صَلاَتِہٖ یَقُوْلُ بِصَوْتِہِ الْاَعْلٰی [لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَلاَ نَعْبُدُ اِلاَّ اِیَّاہُ لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَ لَہُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ .] رَوَاہُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب فرض نماز سے فارغ ہوتے، تو بلند آواز سے یہ کلمات ادا فرماتے ''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی الٰہ نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے بادشاہی اسی کی ہے حمد اسی کو سزاوار ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کی توفیق کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی توفیق ہے نہ نیکی کی قوت۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ اس کے سوا ہم کسی کی بندگی نہیں کرتے۔ سب نعمتیں اس کی طرف سے ہیں۔ بزرگی اس کے لئے ہے۔ بہترین تعریف کا مالک وہی ہے اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہم اپنا دین اسی کے لئے خالص کرتے ہیں۔ کافروں کو خواہ کتنا ہی ناگوار ہی کیوں نہ ہو۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

---

❶ صحیح سنن النسائی ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحدیث 1268

❷ کتاب المساجد ، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ

⑧ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ ﷺ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ [اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ] رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ ❶

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ درج ذیل کلمات پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے ((اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں، بخیلی سے، بزدلی سے اور اس بات سے پلٹایا جاؤں بہت زیادہ بڑھاپے کی عمر کو اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور عذاب قبر سے)) اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

⑨ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ قَرَا آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلاةٍ مَكْتُوْبَةٍ لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا اَنْ يَمُوْتَ.)) رَوَاهُ النَّسَائِیُّ وَابْنُ حَبَّانَ وَالطَّبْرَانِیُّ ❷ (صحيح)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے ہر نماز کے بعد آیت الکرسی ❸ پڑھی اسے موت کے سوا کوئی چیز جنت میں جانے سے نہیں روک سکتی۔'' اسے نسائی، ابن حبان اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

⑩ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِیِّ ﷺ قَالَ: كَانَ اِذَا سَلَّمَ النَّبِیُّ ﷺ مِنَ الصَّلاةِ قَالَ ثَلاثَ مَرَّاتٍ [سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

---

❶ مختصر صحیح بخاری، للزبیدی، رقم الحدیث 2082

❷ سلسله احاديث الصحيحة، للالبانی، الجزء الثانی، رقم الحديث 972

❸ آیۃ الکرسی کے الفاظ درج ذیل ہیں:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ ○

ترجمہ: ''اللہ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ اسی کی ملکیت میں زمین و آسمان کی چیزیں ہیں، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے وہ اس کی مرضی کے بغیر کسی چیز کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اللہ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے وہ بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔'' (سورہ بقرہ، آیت نمبر 255)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.] رَوَاهُ اَبُوْ يَعْلٰى ❶

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب (نماز سے) سلام پھیرتے تو تین مرتبہ یہ کلمات ارشاد فرماتے "تیرا عزت والا رب ان تمام عیوب سے پاک ہے جو کافر بیان کرتے ہیں۔ سلامتی ہو رسولوں پر اور حمد کے لائق صرف اللہ رب العالمین کی ذات ہے۔" اسے ابویعلیٰ نے روایت کیا ہے

***

عبادت کے بعد محفل کے بعد یہ پڑھیں تو پورا اجر ملتا ہے۔

❶ عدة الحصن الحصين ، رقم الحديث 213

اَلْاَدْعِيَةُ الْخَاصَّةُ لِبَعْضِ الصَّلاةِ

بعض نمازوں کی مخصوص دعائیں

مَسئلہ 130 نماز تہجد میں سورہ فاتحہ سے قبل درج ذیل دعا پڑھنی مسنون ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ [اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ، اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ، اِهْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِیْ مَنْ تَشَاءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ] رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❶

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب رات کو نماز کے لئے اٹھتے تو اپنی نماز کا آغاز اس دعا سے فرماتے ”((اے اللہ! جو کہ رب ہے جبرئیل علیہ السلام ، میکائیل علیہ السلام اور اسرافیل علیہ السلام کا، زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا غائب اور حاضر کا جاننے والا، جن باتوں میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں ان کا فیصلہ تو ہی کرے گا ان اختلافات کی باتوں میں تو مجھے اپنی توفیق سے حق کی راہ دکھلا کیونکہ سیدھے راستے کی طرف تو ہی ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔))“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 131 نماز وتر میں درج ذیل دعا پڑھنا مسنون ہے۔

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِی الْقُنُوْتِ [اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَ عَافِنِیْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَ تَوَلَّنِیْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَ بَارِكْ لِیْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَ قِنِیْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَ لَا يُقْضٰی عَلَيْكَ وَ اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَ لَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ] رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْدَاؤُدَ وَ النِّسَائِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ ❷

(صحیح)

---

❶ كتاب صلاة المسافرين ، باب الدعا في صلاة الليل عدد ركعات النبي ﷺ

❷ صحيح سنن النسائي ، للالباني ، الجزء الاول ، رقم الحديث 1648

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے وتروں میں پڑھنے کے لئے یہ دعا قنوت سکھائی ((الٰہی! مجھے ہدایت دے اور ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما مجھے عافیت دے اور ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے عافیت عطا فرمائی ہے۔ مجھے اپنا دوست بنا کر ان لوگوں میں شامل فرما جنہیں تو نے اپنا دوست بنایا ہے جو نعمتیں تو نے مجھے دی ہیں ان میں برکت عطا فرما اس برائی سے مجھے محفوظ رکھ جس کا تو نے فیصلہ کیا ہے بلاشبہ فیصلہ کرنے والا تو ہی ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا جسے تو دوست رکھے وہ کبھی رسوا نہیں ہوتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ کبھی عزت حاصل نہیں کرسکتا۔ اے ہمارے رب! تیری ذات بڑی بابرکت اور بلند و بالا ہے۔)) اسے ترمذی، ابوداؤد، نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 132 فجر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا مانگنا مسنون ہے۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُوْلُ اِذَا صَلَّى الصَّبْحَ حِيْنَ يُسَلِّمُ [اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا طَيِّبًا وَ عَمَلاً مُتَقَبَّلاً] رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ❶ (صحيح)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز سے سلام پھیرتے تو یہ دعا مانگتے ((یا اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور (تیری بارگاہ میں) مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔)) اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 133 نماز وتر سے سلام پھیرنے کے بعد درج ذیل کلمات کہنا مسنون ہے۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ ﷺ قَالَ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا سَلَّمَ [سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ] ثَلاَثًا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهٗ . رَوَاهُ النِّسَائِيُّ ❷

حضرت عبدالرحمٰن ابزی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب (نماز وتر) سے سلام پھیرتے تو تین دفعہ "(ہمارا) بادشاہ (ہر خطا سے) پاک ہے (بالکل) پاک۔" ارشاد فرماتے تیسری دفعہ بلند آواز سے ادا فرماتے۔" اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

***

❶ صحيح سنن ابن ماجة ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحديث 753

❷ صحيح سنن النسائی ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحديث 1643

أَلْأَدْعِيَـــةُ فِى الصِّيَامِ

روزوں سے متعلق دعائیں

مسئلہ 134 روزہ افطار کرنے کی دعا درج ذیل ہے۔

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَفْطَرَ قَالَ [ذَهَبَ الظَّمَآءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ]. رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ [1] (حسن)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب روزہ افطار کرتے تو فرماتے ((پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں اور روزے کا ثواب ان شاء اللہ پکا ہوگیا۔))'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 135 لیلۃ القدر میں یہ دعا مانگنی مسنون ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَرَأَيْتَ إِنْ عَلِمْتُ أَيُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا أَقُوْلُ فِيْهَا؟ قَالَ ﷺ: قُوْلِيْ [اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ]. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ [2] (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے عرض کیا ''یارسول اللہ ﷺ! اگر مجھے پتہ چل جائے لیلۃ القدر کون سی رات ہے تو کیا کہوں؟'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''کہو ((اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے معاف کرنا پسند کرتا ہے مجھے معاف فرما۔))'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 136 رمضان المبارک (اور دوسرے مہینوں) کا چاند دیکھ کر درج ذیل دعا مانگنی چاہئے

عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ قَالَ [اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ

---

[1] صحیح سنن ابی داؤد ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 2066

[2] صحیح سنن الترمذی ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 2789

عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ]. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ❶ (صحیح)

حضرت طلحہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے ((اے اللہ! ہم پر یہ چاند امن ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما (اے چاند!) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔)) اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 137 روزہ افطار کروانے والے کو درج ذیل دعا دینی چاہئے۔

عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَاءَ إِلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رضي الله عنه فَجَاءَ بِخُبْزٍ وَزَيْتٍ فَأَكَلَ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ [أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ] رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ ❷.

(صحیح)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لائے تو وہ آپ کے لئے روٹی اور سالن لائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تناول فرمایا اور دعا کی ((روزہ داروں نے تمہارے پاس روزہ افطار کیا، نیک لوگوں نے تمہارا کھانا کھایا فرشتے تمہارے لئے دعائے رحمت کریں۔)) اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

❀❀❀

❶ صحیح سنن الترمذی، للالبانی، الجزء الثالث، رقم الحدیث 2745
❷ صحیح سنن ابی داؤد، للالبانی، الجزء الثانی، رقم الحدیث 3263

THU 15/3/12

اَلْأَدْعِيَــةُ فِي الزَّكَاةِ

زکاۃ سے متعلق دعائیں

مسئلہ 138 زکوٰۃ کا مال وصول کرنے والے (تحصیلدار) کوزکوٰۃ لانے والوں کے لئے درج ذیل دعا کرنی چاہئے۔

عَنِ ابْنِ اَبِيْ اَوْفَى ﷺ قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَتَـاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ ((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى آلِ فُلاَنٍ)) فَاَتَاهُ اَبِيْ بِصَدَقَتِهِ فَقَالَ [اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى آلِ اَبِيْ اَوْفَى]. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ[1]

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس جب لوگ اپنے صدقات لے کر آتے تو آپ ﷺ فرماتے ((اے اللہ! فلاں لوگوں پر اپنی رحمت نازل فرما۔)) جب میرا باپ اپنا صدقہ لے کر آیا تو فرمایا ((اے اللہ! آل ابی اوفی پر اپنی رحمت نازل فرما۔)) اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

***

[1] مختصر صحیح بخاری للزبیدی ، رقم الحدیث 761

اَلْاَدْعِيَةُ فِي السَّفَرِ
سفر سے متعلق دعائیں

مسئلہ 139 گھر سے نکلتے وقت درج ذیل دعا پڑھنے سے ہر انسان شیطان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ: قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ فَقَالَ [بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ] يُقَالُ لَهُ حِيْنَئِذٍ هُدِيْتَ وَكُفِيْتَ وَوُقِيْتَ فَيَتَنَحَّى لَهُ الشَّيَاطِيْنُ فَيَقُوْلُ شَيْطَانٌ آخَرُ كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِىَ وَكُفِىَ وَوُقِىَ. رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗد❶ **(صحيح)**

حضرت انس ﷺ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب آدمی اپنے گھر سے نکلے اور یہ دعا پڑھے ((اللہ کے نام سے (نکلتا ہوں) اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں۔نقصان سے بچنے کی طاقت اور فائدے کے حصول کی قوت اللہ کی توفیق کے بغیر (کسی میں نہیں ہے)) اسی وقت اس کے حق میں یہ بات کہی جاتی ہے سارے کاموں میں تیری رہنمائی کی گئی تو کفایت کیا گیا اور (ہر طرح کی برائی اور خسارے سے) بچالیا گیا پس شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے تم اس شخص پر کیسے مسلط ہو سکتے ہو جس کی رہنمائی کی گئی، کفایت کیا گیا اور محفوظ کیا گیا۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ بَيْتِىْ قَطُّ اِلاَّ رَفَعَ طَرْفَهُ اِلَى السَّمَآءِ فَقَالَ [اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَىَّ]. رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ❷ **(صحيح)**

حضرت ام سلمہ ﷺ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ جب بھی میرے گھر سے نکلتے تو آسمان کی طرف نگاہ

❶ صحيح سنن ابى داؤد ، للالبانى ، الجزء الثالث ، رقم الحيث 4249

❷ صحيح سنن ابى داؤد ، للالبانى ، الجزء الثالث ، رقم الحيث 4248

اٹھا کر فرماتے ((یا اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہی اختیار کروں یا کوئی مجھے گمراہ کردے۔ میں کسی کو پھسلاؤں یا کوئی مجھے پھسلائے۔ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے میں کسی کے ساتھ نادانی سے پیش آؤں یا کوئی میرے ساتھ نادانی سے پیش آئے۔)) اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 140 گھر میں داخل ہونے کی دعا درج ذیل ہے۔

عَنْ اَبِیْ مَالِکِ نِ الْاَشْعَرِیِّ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا وَلَجَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَلْيَقُلْ [اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا] ثُمَّ لِيُسَلِّمْ عَلَى اَهْلِهِ .رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ[1] (صحیح)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو اسے کہنا چاہئے۔ ((اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی کا۔ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب ہی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں۔)) پھر اپنے گھر والوں پر سلام (یعنی السلام علیکم کہے)۔“ اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 141 کسی کو رخصت کرتے وقت یہ کلمات ادا کرنے چاہئیں۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : كَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا وَدَّعَ رَجُلاً اَخَذَ بِيَدِهٖ فَلاَ يَدَعُهَا حَتّٰى يَكُوْنَ الرَّجُلُ هُوَ يَدَعُ يَدَ النَّبِیِّ وَيَقُوْلُ [اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ].رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَ اَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ[2] (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب کسی آدمی کو رخصت کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑ لیتے اور اس وقت تک ہاتھ نہ چھوڑتے جب تک دوسرا خود نبی اکرم ﷺ کا ہاتھ نہ چھوڑتا اور پھر آپ ﷺ اسے یہ دعا دیتے ((میں تیرا دین، امانت اور آخری عمل اللہ کی حفاظت میں دیتا ہوں۔)) اسے ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 142 سواری پر بیٹھتے وقت اور بیٹھنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

عَنْ عَلِیٍّ رضی اللہ عنہ اَنَّهُ اُتِیَ بِدَآبَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِی الرِّكَابِ قَالَ [بِسْمِ اللّٰهِ]

1 صحیح سنن ابی داؤد ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحیث 959

2 صحیح سنن ابن ماجه ، للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 2738

فَلَمَّا اسْتَوٰی عَلٰی ظَهْرِهَا قَالَ [اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ] ثُمَّ قَالَ [سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ] ثُمَّ قَالَ [اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ] ثَلاَثًا وَ [اَللّٰهُ اَكْبَرُ] ثَلاَثًا [سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ] ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ ضَحِكْتَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ، قَالَ : رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ .رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗد ❶

(صحیح)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے پاس سواری کا جانور سوار ہونے کے لئے لایا گیا۔جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو کہا((اللہ کے نام سے))جب جانور کی پیٹھ پر بیٹھ گئے تو کہا((سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔))پھر یہ دعا پڑھی((پاک ہے اللہ کی ذات جس نے ہمارے لئے اس جانور کو مسخر کیا حالانکہ ہم اسے مسخر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور ہمیں پلٹنا اپنے رب ہی کی طرف ہے۔))پھر تین مرتبہ((الحمد للہ))اور تین مرتبہ((اللہ اکبر))کہا پھر یہ کلمات ادا کئے((اے اللہ! تو پاک ہے میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے پس میرے گناہ بخش دے۔تیرے سوا گناہ بخشنے والا کوئی نہیں۔)) پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ ہنس دیئے۔پوچھا گیا''اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ! آپ رضی اللہ عنہ کس وجہ سے ہنسے ہیں؟'' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا''میں نے نبی اکرم ﷺ کو ایسے ہی کرتے دیکھا جیسے میں نے کیا ہے۔''اسے احمد،ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 143 سواری پر سوار ہونے کے بعد آغاز سفر میں اور سفر سے واپسی پر درج ذیل دعا مانگنا مسنون ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ اِذَا اسْتَوٰی عَلٰی بَعِيْرِهٖ خَارِجًا اِلٰی سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلاَثًا قَالَ [سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا ، وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهٗ ، اَللّٰهُمَّ ! اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ ، وَالْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ ، اَللّٰهُمَّ ! اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ ، وَكَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ ، وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ] وَاِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَ زَادَ فِيْهِنَّ [آئِبُوْنَ ، تَآئِبُوْنَ ، عَابِدُوْنَ ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ]

❶ صحیح سنن الترمذی للالبانی ، الجزء الثالث ، رقم الحدیث 2742

رَوَاهُ مُسْلِمٌ❶

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے اونٹ پر سوار ہو جاتے سفر پر نکلنے کی حالت میں تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھتے ((پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اس سواری کو مسخر کیا ہم اسے مسخر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور ہمیں اپنے رب کی طرف ہی پلٹنا ہے۔ اے اللہ! اس سفر میں ہم تجھ سے نیکی تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جس سے تو راضی ہو۔ یا اللہ! ہمارے لئے ہمارا سفر آسان فرما دے اور اس کی لمبائی کم کر دے۔ یا اللہ! سفر میں تو ہی ہمارا محافظ ہے اور اہل وعیال کی خبر گیری کرنے والا ہے۔ یا اللہ! میں سفر کی مشقت (دوران سفر حادثہ کی وجہ سے) برے منظر اور اہل وعیال میں بری حالت کے ساتھ واپس آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔)) جب رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس تشریف لاتے تب بھی یہی دعا پڑھتے اور ساتھ ان الفاظ کا اضافہ فرماتے ((ہم واپس آنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔)) اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 144 دوران سفر بلندی پر چڑھتے ہوئے ''اللہ اکبر'' اور بلندی سے نیچے اترتے ہوئے ''سبحان اللہ'' کہنا چاہئے۔

عَنْ جَابِرٍ ﷺ قَالَ : كُنَّا اِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَاِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا .رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ❷

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (دوران سفر میں) جب ہم بلندی پر چڑھتے تو ''اللہ اکبر'' کہتے اور جب بلندی سے اترتے تو سبحان اللہ کہتے۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مَسئلہ 145 سفر میں کسی جگہ ٹھہرنے سے قبل درج ذیل کلمات پڑھنے سے انسان ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔

عَنْ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيْمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا تَقُوْلُ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ ((مَنْ نَزَلَ مُنْزَلاً ثُمَّ قَالَ [اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ] لَمْ يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهٖ ذٰلِكَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ❸

❶ مختصر صحیح مسلم ، للالبانی ، رقم الحدیث 644
❷ کتاب الجهاد ، باب التسبیح اذا هبط وادیا
❸ مختصر صحیح مسلم ، للالبانی ، رقم الحدیث 1459

حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی جگہ ٹھہرے اور یہ دعا پڑھے ((میں اللہ تعالیٰ کے تمام کلمات کے ذریعے ساری مخلوق کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ۔)) تو اسے اس جگہ سے روانہ ہونے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

❖❖❖

اَلْاَدْعِیَـــةُ فِی الزَّوَاجِ
نکاح سے متعلق دعائیں

مسئلہ 146 نکاح کے بعد میاں بیوی کو یہ دعا دینی چاہئے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ اِذَا رَفَّأَ الْاِنْسَانَ اِذَا تَزَوَّجَ قَالَ [بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ].رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ ❶ (صحیح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نکاح کرنے والے آدمی کو ان الفاظ سے دعا دیتے ((اللہ تجھے اور تم دونوں کو برکت عطا فرمائے اور تمہارے درمیان بھلائی پر اتفاق پیدا فرمائے۔)) اسے احمد، ترمذی، ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 147 نکاح کے بعد بیوی سے پہلی ملاقات پر شوہر کو یہ دعا مانگنی چاہئے۔

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : اِذَا تَزَوَّجَ اَحَدُکُمْ اِمْرَأَةً اَوِ اشْتَرٰی خَادِمًا فَلْیَقُلْ [اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَهَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ].رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ ❷ (حسن)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ (یعنی شعیب سے) اور شعیب اپنے دادا (عبداللہ بن عمرو بن عاص) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''جب تم میں سے کوئی عورت سے نکاح کرے یا غلام خریدے تو یوں دعا کرے ((اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور جس طبیعت پر اس کو پیدا کیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور جس طبیعت پر اس کو پیدا کیا ہے اس کے شر سے)) اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

❶ صحیح سنن ابی داؤد ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 1866

❷ صحیح سنن ابی داؤد ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 1893

مسئلہ 148 بیوی سے ہم بستری کرنے سے قبل یہ دعا پڑھنی مسنون ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ اِذَا اَرَادَ اَنْ يَّاتِيَ اَهْلَهُ قَالَ [بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا] فَاِنَّهُ اَنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِيْ ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ اَبَدًا. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❶

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب لوگوں میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس آنے کا ارادہ کرے تو یوں کہے ((اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور اس چیز سے بھی شیطان کو دور رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے۔)) پس اگر اس ہم بستری کے دوران میں بیوی کی قسمت میں اولاد لکھی ہے تو شیطان اسے کبھی ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔'' اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

***

❶ مختصر صحيح مسلم ، للالبانى ، رقم الحديث 828

اَلْأَدْعِيَــةُ فِي الطَّــعَامِ

کھانے پینے سے متعلق دعائیں

مسئلہ 149 کھانا شروع کرنے سے قبل ''بِسْمِ اللّٰہِ'' پڑھنا مسنون ہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِیْ سَلَمَةَ ﷺ قَالَ : كُنْتُ غُلاَمًا فِیْ حَجْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَكَانَتْ يَدِیْ تَطِيْشُ فِی الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ((يَا غُلاَمُ ! سَمِّ اللّٰهَ وَكُلْ بِيَمِيْنِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ)). مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❶

حضرت عمر ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں بچپن سے نبی اکرم ﷺ کی تربیت میں تھا (کھانا کھاتے ہوئے) میرا ہاتھ (سالن) میں گھومتا تھا۔ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''بیٹا! ((بسم اللہ کہو اور اپنے داہنے ہاتھ سے سامنے سے کھاؤ۔))'' اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 150 کھانا شروع کرنے سے قبل ''بِسْمِ اللّٰہِ'' بھول جائے تو یاد آنے پر درج ذیل دعا پڑھنی چاہئے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِنْ نَسِیَ اَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ تَعَالَى فِیْ اَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ [بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ]. رَوَاهُ الترمذی اَبُوْدَاؤدَ ❷ (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب کوئی شخص کھانا شروع کرے تو اسے بسم اللہ پڑھنی چاہئے اور اگر ابتدا میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو اسے یوں کہنا چاہئے ((اوّل اور آخر اللہ کے نام سے کھاتا ہوں۔)) اسے ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

---

❶ اللؤلؤ والمرجان ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 1313

❷ صحیح سنن ابی داؤد ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 3202

مسئلہ 151 کوئی چیز کھانے پینے کے بعد یہ دعا مانگنی چاہئے۔

عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : مَنْ اَكَلَ طَعَامًا فَقَالَ [اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلاَ قُوَّةٍ] غُفِرَلَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ. رَوَاهُ ابْنِ مَاجَةَ ❶ (حسن)

حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے کھانا کھایا اور یہ دعا پڑھی ((اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے کھانا کھلایا اور یہ رزق بغیر کسی طاقت اور قوت کے عطا فرمایا۔)) اس کے سارے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔'' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 152 کھانا کھلانے والے کو درج ذیل دعا دینی مسنون ہے۔

عَنْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ ﷺ قَالَ نَزَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى اَبِيْ قَالَ فَقَرَّبْنَا اِلَيْهِ طَعَامًا وَ وَطْبَةً فَاَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ اُتِيَ بِتَمَرٍ فَكَانَ يَاكُلُهُ وَيُلْقِي النَّوٰى بَيْنَ اِصْبَعَيْهِ ثُمَّ اُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الَّذِيْ عَنْ يَمِيْنِهٖ قَالَ : فَقَالَ اَبِيْ وَاَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهٖ اُدْعُ اللّٰهَ لَنَا فَقَالَ [اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْلَهُمْ وَارْحَمْهُمْ]. رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❷

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ میرے والد کے گھر بطور مہمان تشریف لائے ہم نے آپ ﷺ کی خدمت میں کھانا اور وطبہ (کھجور، گھی اور پنیر سے تیار کردہ کھانا) پیش کیا۔ اس کے بعد کھجور لائی گئی۔ رسول اللہ ﷺ اسے کھا کر گٹھلی اپنی دونوں انگلیوں کے درمیان ڈالتے جاتے پھر آپ ﷺ کی خدمت میں کوئی مشروب لایا گیا آپ ﷺ نے مشروب نوش فرمایا اور اسے دے دیا جو آپ ﷺ کے دائیں طرف تھا (واپسی کے وقت) میرے والد نے آپ ﷺ کی سواری کی لگام پکڑ رکھی تھی۔ آپ ﷺ سے عرض کیا ''یارسول اللہ ﷺ! میرے حق میں اللہ تعالیٰ سے دعا فرمایئے۔'' رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا مانگی ((یااللہ! جو کچھ تو نے انہیں دیا ہے اس میں برکت عطا فرما انہیں بخش دے، ان پر رحم فرما۔)) '' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

❶ کتاب سنن ابن ماجة ، للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 2656

❷ کتاب الاشربه ، باب استحباب وضع النوی خارج التمر

وضاحت: دوسری دعا مسئلہ نمبر 137 کے تحت ملاحظہ فرمائیں۔

مسئلہ 153 دودھ پینے کے بعد یہ دعا مانگنی چاہئے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ [اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ] وَإِذَا سُقِيَ لَبَنًا فَلْيَقُلْ [اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ] فَإِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزِئُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ إِلَّا اللَّبَنُ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ أَبُوْ دَاوٗدَ ❶ (حسن)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو یوں دعا مانگے ((یا اللہ! ہمارے کھانے میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بہتر دے۔)) اور جب کوئی دودھ پیئے تو اسے یہ دعا مانگنی چاہئے ((یا اللہ! ہمیں اس میں برکت عطا فرما اور زیادہ دے۔)) کھانے اور پینے دونوں کا کام دینے والی چیز دودھ کے علاوہ کوئی نہیں۔" اسے ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

(دد) کھانا۔ پینا۔

***

دوسروں کو خوشی دیں۔ دعا دیں۔ نرم رہیں۔ ہنس کر بات کریں۔

---

❶ صحیح سنن ابی داؤد، للالبانی، الجزء الثانی، رقم الحدیث 3173